السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کسی بزرگ یا آنحضرت ﷺ کے نام قربانی کرنا چاہتا ہے لیکن اس کی مالی حالت ایسی نہیں کہ ایک حصہ سے زائد قربانی کرسکے ؟

بکر کہتا ہے کہ مالک کا اپنی طرف سے قربانی کرنا ضروری ہے ۔ بغیر اپنی طرف سے کئے ہوئے کسی مردہ کی طرف سے قربانی کرنے پر اکتفا کرنا درست نہیں ۔ مگر زید غریب ہے اپنے کسی بزرگ کے نام یعنی : دو قربانی کی حیثیت نہیں رکھتا ۔ توکیا ایسی صورت میں زید صرف کسی بزرگ کے نام قربانی کرسکتا ہے ؟ یا اسے بھی لازمی طور پر اپنی طرف قربانی کرنا ہوگی ؟ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی اصل میں زندہ شخص پر ہے اگر وہ وسعت رکھتا ہے توعید الاضحی کے دنوں میں اللہ تعالی کےلئے اپنی طرف سے جانور کی قربانی دے اور اگر مزید گنجائش رکھتا ہو تو اس کو مردہ کی طرف سے قربانی کرنے کی محض رخصت واجازت ہے ۔ کسی شخص پر مردہ کی طرف سے خواہ وت اس کا اپنا عزیز ہو یا کوئی اجنبی بزرگ یا آں حضرت ﷺ ۔ قربانی کرنا تو واجب ہے نہ سنت موکدہ ۔

پس اپنی طرف سے قربانی نہ کرنا اور اپنی بجائے مردہ کی طرف سے قربانی کرنا خلاف اصل ہے اور واجب یا سنت موکدہ پر ایک مباح چیز کو مقدم کرنا ترجیح دینا ہے جو شرعا غلط ہے ۔

ونیز جن بعض احادیث سے مردہ یک طرف سے قربانی کرنے کی اجازت واباحت ثابت کی جاتی ہے ان میں اس کے ساتھ خود اپنی طرف سے قربانی کرنے کی تصریح موجود ہے ۔ لہذا اپنی طرف سے قربانی نہ کرنا اور اپنی طرف کرنے کی بجائے مردہ کی طرف سے قربانی کرنا احادیث کے بھی خلاف ہے واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 391

محدث فتویٰ